وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِدۡرِیۡسَ وَ ذَا الۡکِفۡلِ ؕ کُلٌّ
مِّنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۵﴾

۸۵۔ اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

وَ اَدۡخَلۡنٰہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّہُمۡ مِّنَ
الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّہَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ
نَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ
اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ
﴿ۚۖ۸۷﴾

۸۷۔ اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور بیشک میں قصوروار ہوں۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ
وَ کَذٰلِکَ نُــۨۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

وَ زَکَرِیَّاۤ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا
وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۹﴾

۸۹۔ اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگارا! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ ۫ وَ وَہَبۡنَا لَہٗ یَحۡیٰی وَ
اَصۡلَحۡنَا لَہٗ زَوۡجَہٗ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا
یُسٰرِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ وَ یَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّ
رَہَبًا ؕ وَ کَانُوۡا لَنَا خٰشِعِیۡنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو یحییٰ بخشے اور انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔